الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ 4اکتوبر 2022اسلام آباد

الیکشن کمیشن کا آج اہم اجلاس جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں معزز ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن، سنیئر افسران اور صوبائی الیکشن کمشنروں نے وڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو بتایا کہ قومی اسمبلی کے نو (9)اور صوبائی اسمبلی پنجاب کے تین(3)حلقوں میں ضمنی انتخابات کا انعقاد 16اکتوبر2022کو ہو رہا ہے۔اور اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے انتظامات مکمل کر لئے ہیں ۔اس پر الیکشن کمیشن نے اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ انتخابات کے پرامن انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن نے پاک فوج، رینجرز اور فرنٹیر کور کی تعیناتی کے لئے وزارت دفاع اور وزارت داخلہ کو چٹھیاں ارسال کی ہوئی ہیں اور ان سے رابطے میں ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ دونوں وزارتوں سے دوبارہ رابطہ کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے پاک فوج رینجرز یا فرنیٹر کور کی تعیناتی تمام حساس ترین پولنگ سٹیشنوں کے باہر ہونا ضروری ہے اس کے علاوہ بطور QRF تعیناتی حسب معمول پہلے کی طرح ہو گی تاکہ ووٹروں کو پرامن ماحول مہیا کیا جاسکے۔

الیکشن کمیشن کو سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں کراچی ڈویژن کے انتخابات کے حوالے سے بریف کیا گیا جن کا انعقاد 23اکتوبر2022کو مقرر ہے۔ الیکشن کمیشن کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت سندھ نے چٹھی ارسال کی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ کراچی کے بلدیاتی انتخابات کے دوران پولیس کی نفری پوری نہیں ہے اور اندروں سندھ سے بھی پولیس کی نقل و حمل ممکن نہیں کیونکہ دیگر اضلاع میں پولیس فلڈ ریلیف کی کاروائیوں میں مصروف ہے۔ لہذا بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو تین مہینوں کے لئے ملتوی کیا جائے۔

Scanned with CamScanner

اس پر الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ مقررہ تاریخ پر بلدیاتی انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس درخواست پر بغور جائزہ لینے کے بعد صوبائی حکومت سندھ کی کراچی میں بلدیاتی انتخابات کے التواء کی درخواست مسترد کردی۔ مزید کہا کہ الیکشن کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنا صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے لہذا صوبائی حکومت کراچی ڈویژن میں الیکشن کے دوران ان اضلاع سے پولیس کی تعیناتی کو یقینی بنائے جہاں پر صورت حال بہتر ہے۔ کراچی کے ان اضلاع میں بھی بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لئے پاک فوج یا رینجرز کی تعیناتی تمام حساس ترین پولنگ سٹیشنوں پر یقینی بنانے کے لئے الیکشن کمیشن وزارت داخلہ اور وزارت دفاع سے رابطے میں ہے۔

مزید الیکشن کمیشن کو بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات کے انعقاد کے لئے فیڈرل گورنمنٹ سے 600 ملین کی رقم کے لئے تحریر کیا تھا لیکن ابھی تک یہ فنڈز الیکشن کمیشن کو مہیا نہیں کئے گئے۔ اس موقع پر الیکشن کمیشن نے تشویش کا اظہار کیا اور خدشہ ظاہر کیا کہ الیکشن کمیشن کو فنڈز کی فراہمی بروقت نہ کی گئی تو الیکشن کا انعقاد ممکن نہ ہوگا۔ یہ معاملہ وزیر اعظم آفس اور وزارت خزانہ سے بھی اٹھایا جا چکا ہے۔

علاوہ ازیں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے بھی مطلوبہ رقم کا صرف 25 فیصد الیکشن کمیشن کو مہیا کیا گیا ہے جبکہ بقایا رقم الیکشن کمیشن کو ابھی تک فراہم نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں بھی الیکشن کمیشن کو مشکلات کا سامنا ہے۔

Scanned with CamScanner